السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں اپنے کچھ ساتھیوں کے ساتھ مل کر ایک جگہ سکونت پذیر ہوں ۔ ان میں سے ایک شخص کے بارے میں اچانک تبدیلی آئی ہے کہ وہ بہت جلد امیر ہوتا جارہا ہے حالانکہ اس کے اخراجات اس کی آمدنی سے کہیں زیادہ ہیں 'اس سے میرے دل میں اس کے بارے میں شک پیدا ہوگیا ہے ۔ سوال یہ ہے کہ کا ی اس صورت حال میں میں اس کے ساتھ رہوں یا اس سے علیحدگی اختیار کرلوں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

واجب یہ ہے کہ آپ اپنے اس دوست سے جلد اور اچانک آجانے والی دولت کے بارے میں پوچھیں 'ہوسکتا ہے کہ کسی نے اسے دولت ہبہ کردی ہو یا اسے اپنے ہاتھ کی کمائی ہی سے حاصل ہوئی ہو یا اسے بطور میراث ملی ہو 'لہذا پہلے آپ اس سے پوچھیں تاکہ صحیح صورت حال معلوم ہوجائے ۔ اگر معلوم ہو کہ یہ دولت جائز طریقے سے حاصل ہوئی ہے تو اس سے اشکال دور ہوجائے گا اور اگر معلوم ہو کہ یہ دولت ناجائز طریقے سے حاصل ہورہی ہے تو آپ پر واجب ہے کہ اسے سمجھائیں اور اگر وہ سمجھانے سے بھی باز نہ آئے تو پھر اس سے علیحدگی اختیار کرلیں تاکہ آپ اس کے ساتھ حرام مال کھانے میں شریک نہ ہوں ۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص329

محدث فتویٰ